7 اطلاعاتی ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیش رفت

7.1 عمومی جائزہ

اطلاعاتی ٹیکنالوجی نے ایس بی پی کو ایک فعال ادارہ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس ضمن میں بہترین اطلاعاتی طریقہ کار کو متعارف کرانے، ہاتھوں سے کام کو کم سے کم کرنے، بروقت آن لائن معلومات فراہم کرنے، فیصلہ سازی میں مدد کے لیے مرکزی اعداد و شمار کا نظام اور پیش گوئی و تجزیوں کے متعلق جدید تجزیاتی سافٹ ویئرز کی فراہمی شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے انفارمیشن مینجمنٹ ٹیکنالوجی کو جدید بنانے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے جو حکومتی اداروں اور ملکی مالیاتی منڈیوں کے لیے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے انفراسٹرکچر میں تیزی سے ہونے والی ترقی بینکاری صنعت میں صارفین کو فراہم کی جانے والی خدمات میں بہتری سے عیاں ہوتی ہے۔

2007-08ء کے دوران شعبہ انفارمیشن سسٹم اینڈ ٹیکنالوجی (آئی ایس ٹی ڈی) نے بینک کے کاروباری مقاصد کو اطلاعاتی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کی حکمت عملی اختیار کی۔ اس کے تحت اسٹیٹ بینک کے اطلاعاتی اثاثوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی سیکیورٹی فریم ورک تشکیل دیا گیا۔ بلا دفتر بینکاری کی رہنما ہدایات کے آئی ٹی و سیکورٹی امور کے متعلق آئی ایس ٹی ڈی کے سرگرم کردار کی بدولت دیہی علاقوں تک مالی خدمات کی رسائی سے متعلق دستاویز کا بروقت اجرا ممکن ہو سکا۔ سال کے دوران ہونے والی اہم پیش رفت کا جائزہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

7.2 گلوبس بینکاری اور کرنسی کے حل

گلوبس بینکاری طریقہ کار کے ذریعے اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے سالانہ کھاتوں کی بندش کا عمل تیسرے سال بھی کامیابی سے جاری رہا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹیٹ بینک اپنے امور کی انجام دہی میں نہ صرف اطلاعاتی ٹیکنالوجی پر یقین رکھتا ہے بلکہ خودکار نظام کو استعمال کرنے والے کاروباری افراد کے اعتماد پر بھی پورا اترا ہے۔

مالی سال 2008ء کی سب سے اہم پیش رفت بروقت مجموعی چکتائی کے نظام (آر ٹی جی ایس) کے براہ راست آپریشنز کا آغاز ہے جسے گلوبس کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ یہ ربط ٹیمینوز، سی ایم اے، آر ٹی جی ایس اور گلوبس ٹیم کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں ممکن ہو سکا ہے۔ اس کے علاوہ گلوبس ٹیم نے اپنے محدود تکنیکی وسائل کے ساتھ نئی اکائیوں کی تشکیل کے بعد بی ایس سی کے 16 دفاتر کو کرنسی جاری کرنے کا نظام بھی متعارف کرایا۔ 2005ء سے شروع ہونے والے براہ راست آپریشنز میں اب تک کرنسی جاری کرنے کے نظام میں یہ تیسری توسیع ہے۔ ایف ایکس بیک آفس ٹیسٹنگ مکمل اور اس کی براہ راست آپریشنز شروع ہو گئے ہیں۔ اس عمل کے ذریعے ہمارے فرنٹ اور بیک آفس اپنے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کے انتظام کو مؤثر انداز میں سنبھالنے کے قابل ہوں گے اور گلوبس کے ذریعے ایم آئی ایس کی بہتر اور قابل اعتماد خدمات حاصل ہو سکیں گی۔

گلوبس میں بہتری کی منصوبہ بندی مذکورہ مدت کے دوران ہوئی اور مالی سال 2008-09ء کے دوران اس پر عملدرآمد کی منصوبہ بندی کی گئی۔ گلوبس نظام میں بہتری لاتے ہوئے پیمنٹ آرڈر، بینک ڈرافٹ اور حکومتی ڈرافٹ کی اشاعت اب گلوبس سے کی جا رہی ہے۔ اس لیے اب ڈرافٹ کی نقول چھپنے کا خطرہ کم ہو گیا ہے کیونکہ گلوبس ڈرافٹ کی نقل کی چھپائی کی اجازت نہیں دیتا۔ اس کے علاوہ ایسے ڈرافٹس کو لکھنے میں انسانی غلطیوں کے خطرے کو کم کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔

اسٹیٹ بینک کی جانب سے طویل مدتی برآمدی منصوبوں کی اسکیم کے تحت فراہم کیے جانے والے رعایتی قرضوں کو بھی گلوبس سسٹم کے تحت خودکار بنا دیا گیا ہے اور اس نظام کو کامیابی کے ساتھ بی ایس سی کے دفاتر تک وسعت دے دی گئی ہے۔ بی ایس سی کے ہیڈ آفس میں گلوبس کے نفاذ پر کام جاری ہے جس سے بی ایس سی کے تمام دفاتروں کے نظام کو یکجا کیا جا سکے گا۔ اس سے بی ایس سی کے تمام دفاتر سے لیے گئے اعداد و شمار کو اسٹیٹ بینک کے ہیڈ آفس میں یکجا کرنے کے محنت طلب کام کا خاتمہ ہو سکے گا جسے موجودہ طریقہ کار کے مطابق ہاتھوں سے انجام دیا جا رہا ہے۔

شعبہ فنانس کے لیے گلوبس ٹیم نے متعدد رپورٹس مرتب کی ہیں جس کے ذریعے قابل اعتماد اور درست ایم آئی ایس کے حصول میں مدد ملی ہے۔ وسیع دائرہ کار اور فرائض کے علاوہ

08-2007ء میں متعدد نئی رپورٹس تیار کی گئیں جن کا مقصد ملک بھر میں اس نظام کو استعمال کرنے والوں کے لیے گلوبس سسٹم کی افادیت میں اضافہ کرنا تھا۔

7.3 آریکل ای آر پی

آئی ایس ٹی ڈی کے انٹر پرائز ریسورس پلاننگ (ای آر پی) نے بھی اس سال کئی فرائض انجام دیے ہیں۔ بی ایس سی کے 15 دفاتر میں آریکل کیش مینجمنٹ کا آغاز کیا گیا؛ یہ نظام ایس بی پی، بی ایس سی۔ ایچ او کے اور بی ایس سی کراچی آفس میں کمپنیوں کے مابین کھاتوں کے عمل کو خودکار بنانے کے لیے گذشتہ سال نافذ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد شعبہ فنانس کے لیے اہمیت کے حامل کیپٹل بجٹنگ سسٹم کا نفاذ عمل میں لایا گیا، جس سے اس شعبے کو ذہنی دباؤ سے نجات دلانے، قیمتی وقت بچانے اور غلطیوں سے پاک بنانے میں مدد ملی ہے۔ اس کے علاوہ گذشتہ تاریخوں کے اندراج سے بچنے کے لیے ای آر پی میں کلینڈر نافذ کیا گیا جو ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس سے مالی نظاموں پر اعتماد میں اضافہ اور یکجائی کو مزید تقویت ملی ہے۔ اس کے علاوہ ای آر پی ٹیم نے تحقیق اور ترقیاتی مقاصد کے لیے آریکل کے جدید R12 پروگرام کا تجربہ بھی کیا ہے جسے مستقبل میں آپریشنل کر دیا جائے گا۔

آئی ایس ٹی ڈی کی ای آر پی ٹیم کے لیے طبی خدمات کے نظام کی غیر تسلی بخش کارکردگی ایک بڑا چیلنج تھی۔ ای آر پی کی ٹیم، انفراسٹرکچر ٹیم کے ساتھ مل کر اس نظام میں بہتری لانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ مزید برآں بی پی آر ڈی کے لیے آن لائن برانچ مینجمنٹ سسٹم بنایا گیا ہے جو کسی شاخ کو کھولنے کے لیے لائسنس کے سارے عمل کو خودکار طریقے سے انجام دیتا ہے۔ جنرل کونسل آفس کے لیے قانونی اطلاعاتی نظام قائم کیا گیا جو خودکار طریقے سے کیس کی سماعت، اس میں پیش رفت اور ان کی تفصیلات فراہم کرتا ہے۔ اثاثوں کے انتظام کے لیے اثاثوں کے نرخ اور سرمایت کا نظام تشکیل دیا گیا ہے۔ اوایس ای ڈی اور ایگریکلچر کریڈٹ ڈپارٹمنٹ کے لیے نفاذ کا نظام، بی پی آر ڈی کے لیے شکایات کا انتظامی نظام، ایف ای اوڈی کے لیے آن لائن اعداد و شمار کے لیے ایکسپورٹ اوورڈیو سسٹم بنایا گیا ہے۔ ایمپلائز ویلفیئر ٹرسٹ میں خودکاری کا پہلا مرحلہ جبکہ لیٹر مینجمنٹ سسٹم کا آغاز اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر اور 23 ذیلی اداروں میں کیا گیا ہے جو ان چند بڑے خودکار اقدامات میں شامل ہیں جو ای آر پی نے رواں سال کیے ہیں۔ اس کے علاوہ ای آر پی نے ایس بی پی کے تمام افسران کے لیے چھٹیوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے آن لائن سسٹم بنایا ہے۔ مزید برآں، بی ایس سی کے تمام دفاتر میں ایف بی آر ٹیکس جمع کرنے کے نظام میں بہتری لائی گئی ہے جسے ای آر پی کی ٹیم نے کامیابی کے ساتھ بروقت پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ سیکورٹی کو مزید بنانے کے لیے رواں سال سے نئی پاس ورڈ پالیسی نافذ کی گئی ہے۔

7.4 ڈیٹا ویئر ہاؤس

روزمرہ امور کے علاوہ ڈیٹا ویئر ہاؤس کی ٹیم نے پیمنٹ سسٹم ڈپارٹمنٹ کے لیے ایک نیا رپورٹنگ سسٹم تشکیل دیا ہے جس کے تحت سہ ماہی بنیادوں پر رپورٹ مرتب کی جاتی ہے۔ ریسرچ کلسٹر کے لیے پرائس ٹرینڈ اپ گریڈ سسٹم اور شماریات اور ڈیٹا ویئر ہاؤس کے لیے آر سی اوا ے ضمیمہ A-05 (امانتوں کی تقسیم بلحاظ امانت دار) میں مزید بہتری لانے کا کام بھی رواں سال مکمل کیا گیا۔

ڈیٹا ویئر ہاؤس ٹیم نے شعبہ شماریات اور ڈیٹا ویئر ہاؤس کے لیے انٹرنیشنل ٹرانزیکشن رپورٹنگ سسٹم کا سرور ایپلیکیشن تیار کیا ہے جبکہ اس کے کلائنٹ ایپلیکیشن میں بھی بہتری لائی گئی ہے۔ شعبہ زراعت کے لیے ایگریکلچر کریڈٹ رپورٹنگ سسٹم نافذ کیا گیا ہے۔ یہ نظام ماہانہ، ششماہی اور سالانہ رپورٹ مرتب کرتا ہے۔ ایم ایف ایس ایم-اسٹیٹ بینک شعبے کی بیلنس شیٹ میں بھی جدت لائی گئی ہے۔

7.5 ویب

ایس بی پی کی ویب سائٹ لوگوں کو اطلاعات فراہم کرنے میں اپنا کردار جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ اسٹیٹ بینک کی ٹیم ویب سائٹ میں جدت لانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ویب سائٹ اپ ڈیٹ آپریشنز کو بہتر بنانے کے لیے ویب ٹیم نے ویب سائٹ کے متحرک اپ ڈیٹ نظام کے دوسرے مرحلے کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ اس نظام کے تحت مواد کو اپ ڈیٹ کرنے میں تیزی آئے گی اور ویب سائٹ دیکھنے والوں کو کم سے کم وقت میں تازہ ترین مواد دستیاب ہوگا۔ ویب سائٹ کے لیے جدید تصورات کو

متعارف کرانے کی روایت کے تسلسل میں ویب سائٹ پر گوگل سرچ انجن کو کامیابی کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ سرچ کی نئی سہولت کی وجہ سے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر اطلاعات تک رسائی میں بڑی حد تک اضافہ اور تیزی متوقع ہے۔

اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ اور الیکٹرانک نوٹس بورڈ (ای این بی) کے استعمال کو مزید سہل بنانے کی غرض سے بروقت فراہمی کے لیے آر ایس ایس نیوز فیڈ انجن کو ویب سائٹ اور ای این بی سے منسلک کیا گیا ہے۔ مزید برآں، ویب ٹیم نے ایچ آر ڈی سے مل کر ای این بی میں ایک سیکشن متعارف کرایا ہے جس میں ایچ آر ڈی کے مراسلہ جات کی فہرست موجود ہوتی ہے۔ ویب سائٹ استعمال کرنے والوں کی سہولت کے لیے مراسلوں کے ساتھ حوالے بھی دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹی ڈی ڈی کو سہولت فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے لیے ویب پر مبنی ٹی این اے سروے کیا جاسکتا ہے تا کہ ایس بی پی اور بی ایس سی کے آفیسروں کی تربیتی ضروریات کو پورا اوران کا تجزیہ کیا جاسکے۔

7.6 انفراسٹرکچر

اعدادوشمار کی ترسیل کے حوالے سے آئی ایس ٹی ڈی نے ایس ڈبلیو آئی ایف ٹی ہارڈ ویئر میں بہتری لانے اور اپلیکیشن مائگریشن پروجیکٹس کو مکمل کرلیا ہے۔ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے پورے نظام میں تواتر کے ساتھ بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے یو پی ایس کلسٹر اور بجلی فراہم کرنے کے متبادل منصوبے کا پہلا مرحلہ مکمل کرلیا گیا ہے جس میں سے ایک کلسٹر گراؤنڈ فلور پر قائم کیا گیا ہے جس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ دوسرا یو پی ایس کلسٹر چھٹی منزل پر تیار کیا جارہا ہے۔ دونوں ڈیٹا مراکز کے لیے اسی طرح کا انتظام اگلے سال اس منصوبے کے تیسرے مرحلے میں مکمل کیا جائے گا۔ ایس بی پی بی ایس سی کے 5 دفاتر اور مرکزی ڈیٹا سینٹر کے درمیان انٹرانیٹ بینڈ وتھ کی سست رفتاری کے خاتمے کے لیے اسے دگنا کر دیا گیا ہے۔ نیٹ ورک آپریشن پروجیکٹ اپنے آخری مراحل میں ہے جو مرکزی مینجمنٹ اور پورے آئی ٹی کے انتظام کے لیے مانیٹرنگ پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ اسی طرح سے ملک بھر میں ایس بی پی کے تمام دفاتر کے لیے نجی وی ایس اے ٹی پر مبنی نیٹ ورک منصوبہ بھی اپنی تکمیل کے مراحل میں ہے۔ ایس بی پی کے مختلف محکموں اور بی ایس سی کے دفاتر کی طرف سے متعدد ایل اے این ضروریات کو بھی پورا کیا گیا ہے۔ ایل آر سی میں وڈیو کانفرنس کے انتظام کو بھی مکمل کرلیا گیا ہے۔ گلوبس، ای آر پی اور انٹرانیٹ پر مبنی ای میل اور متعلقہ خدمات، ای- سی آئی بی، ڈیٹا گیٹ وے انتظام کے آپریشنز کو ایل اے این اور ڈبلیو اے این کے ملک گیر نیٹ ورک سے منسلک کیا گیا ہے۔ رپورٹنگ چارٹ اکاؤنٹس کے ذریعے بینک و مالی ادارے بھی اپنی رپورٹس جمع کرانے کے لیے مذکورہ سہولتوں سے استفادہ کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ آئی ایس ٹی ڈی کے ٹیلی کام ڈویژن اور انفراسٹرکچر کی ٹیم کارپوریٹ انٹرانیٹ اور آر ٹی جی ایس کے نفاذ میں مدد کررہی ہے۔

اطلاعات کی سیکیورٹی کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ونڈوز ایڈمنسٹریشن ٹیم نے اینٹی وائرس نظام میں جدت پیدا کی ہے۔ اس نئے اینڈ پوائنٹ پروٹیکشن سسٹم کی بدولت اعلیٰ قسم کے وائرس سے محفوظ رہنے میں اضافی سیکیورٹی فراہم ہوگی۔ ونڈوز ٹیم نے ایس بی پی کے انٹرنیٹ پروکسی سرور کے انفراسٹرکچر کو دوبارہ ترتیب دیا ہے تا کہ ایس بی پی میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کو بہتر سہولت فراہم کی جائے۔ ونڈوز موبائل آلات پر پروف آف کونسیپٹ آف آؤٹ لک ایکسس کے لیے ایک پائلٹ پروجیکٹ کی تیاری ایک اور اہم کارنامہ ہے۔ اس ضمن میں موبائل پر کاروباری ضروریات کے لیے ایس بی پی کی سرکاری ای میلز تک رسائی کے لیے آئی ایس ٹی ڈی تکنیکی طور پر پوری طرح تیار ہے۔ رواں سال سسٹم سینٹر کنفیگیوریشن مینیجر میں لائی گئی جدت ایک اور اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کی وجہ سے اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے تمام کمپیوٹروں پر ونڈوز سوفٹ ویئر میں جدت سے اس کی مانیٹرنگ اور استعمال میں بہتری آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہارڈ ویئر اور سوفٹ ویئر کو ان سسٹم میں شامل کیا گیا ہے۔

اسی طرح سیکیورٹی کو بڑھانے اور آڈٹ پر عمل درآمد کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں جیسے بھیجی جانے والی ای میلز کے لیے ای میل ڈِسکلیمر، لوگ آن وارننگ نوٹس اور کمپیوٹر استعمال کرتے وقت استعمال کنندہ کے نام کو مخفی رکھنا اور اس کے پاس ورڈ کو اسکرین سیور پر محفوظ رکھنا۔